14

مَرَضُ الْاَیْدْزْ

(ایڈز)

14.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں ایڈز جیسی خطرناک اور جان لیوا بیماری کے بارے میں بتلایا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ کینسر کی طرح اس بیماری کا بھی کوئی علاج نہیں ہے اس سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان باتوں سے بچا جائے جن سے یہ مرض پھیلتا ہے۔

14.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

اس سبق سے آپ کو پتہ چلے گا کہ ایڈز سے انسانی جسم کے بیماریوں کا مقابلہ کرنے کے سسٹم میں کس طرح کی کمیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کو کسی صورت بھی دور نہیں کیا جا سکتا ہے اور جن کی وجہ سے انسان طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس سبق سے آپ کو ان علامتوں کے بارے میں بھی واقفیت حاصل ہوگی جو مرض ایڈز کا پتہ دیتی ہیں۔

ان باتوں کے علاوہ آپ کو اس سبق میں اسمائے اشارہ کے بارے میں بتلایا جائے گا۔

14.3 اصل متن:

مَرَضُ الْاَيْدْزْ مَرَضٌ خَطِيْرٌ مِثْلَ مَرَضِ السَّرْطَاْنِ . هَذَا الْمَرَضُ وَبَائِيٌّ وَلاَيُوْجَدُ لَهُ دَوَاْءٌ. وَهُوَ مُنْتَشِرٌ فِيْ جَمِيْعِ الْمَنَاطِقِ وَالْبُلْدَاْنِ. وَ كَلِمَةُ اَيْدْزْ مُرَكَّبَةٌ مِنَ الْحُرُوْفِ الْأُوْلَى لِلْكَلِمَاتِ بِالْاِنْجِلَيْزِيَّةِ (Acquired Immune Deficiency Syndrome) وَ مَعْنَاْهَاْ مَرَضُ نَقْصِ الْمَنَاعَةِ الْمُكْتَسَبَةِ. يَقُوْلُ الْخُبَرَاْءُ إِنَّ فَيْرَوْسَاْتِ(Viruses) هَذَا الْمَرَضِ كَاْنَتْ فِي الْبِدَاْيَةِ تُوْجَدُ فِيْ إِفْرِيْقِيَا الْوُسْطَى وَ مِنْهَا انْتَشَرَتْ فِيْ جَمِيْعِ اَنْحَاْءِ الْعَاْلَمِ. هَذِهِ الْفَيْرَوْسَاْتُ تُضْعِفُ خَلاَيَا الدَّمِ الْبَيْضَاْءِ ثُمَّ تَسْلُبُ مِنْهَا صَلَاْحِيَّةَالدِّفَاْعِ عَنِ الْأَمْرَاْضِ.

تَظْهَرُ عَلَاْمَاْتُ هَذَا الْمَرَضِ تَدْرِيْجِيًّا. فَفِي الْبِدَاْيَةِ تَظْهَرُ اَوْرَاْمٌ فِي الْإِبْطِ وَالْعُنُقِ وَبَعْدَ ذَلِكَ يُحِسُّ الْمَرِيْضُ اِعْيَاْءً مُسْتَمِرًّا ثُمَّ يَبْدَأُ وَزْنُهُ يَنْقُصُ بِصُوْرَةٍ وَاْضِحَةٍ وَتَرْتَفِعُ دَرَجَةُ حَرَاْرَتِهِ وَ يَسِيْلُ مِنْ جَسَدِهِ عَرَقٌ كَثِيْرٌ وَمِنَ الْعَلاَمَاْتِ الْأُخْرَىٰ لِهَذَا الْمَرَضِ اِسْهَاْلٌ بِدُوْنِ سَبَبٍ وَاْضِحٍ وَ السُّعَاْلُ الْجَاْفُّ وَضِيْقُ النَّفَسِ وَكَذَلِكَ تَظْهَرُ عَلَى الْجِلْدِ وَ الْفَمِ وَ الْجُفُوْنِ بُقَعٌ حَمْرَاْءُ بِسَبَبِ هَذَا الْمَرَضِ.

يَقُوْلُ الْأَطِبَّاْءُ إِنَّ فَيْرَوْسَاْتِ هَذَا الْمَرَضِ تَنْتَقِلُ مِنْ شَخْصٍ إِلَى شَخْصٍ آخَرَ عَنْ طَرِيْقِ الْاِتِّصَاْلِ الْجِنْسِىْ اِذَاْ يَكُوْنُ أَحَدٌ مِنْهُمَا مُصَاْبًا بِمَرَضِ الْاَيْدْزْ. وَ يَنْتَشِرُ هَذَا الْمَرَضُ أَيْضًا بِدَمٍ تَكُوْنُ فِيْهِ فَيْرَوْسَاْتُ الْاَيْدْزْ أَوْ عَنْ طَرِيْقِ مِحْقَنَةٍ تَمَّ اسْتِخْدَاْمُهَا لِشَخْصٍ مُصَاْبٍ بِمَرَضِ الْاَيْدْزْ .

وَلاَيَنْتَشِرُ هَذَا الْمَرَضُ عَنْ طَرِيْقِ الْمُصَاْفَحَةِ أَوِ الْمُعَانَقَةِ أَوِالتَّقْبِيْلِ أَوِ الْجُلُوْسِ مَعَ شَخْصٍ مُصَاْبٍ بِالْاَيْدْزْ وَ كَذَلِكَ لاَ يَنْتَقِلُ فَيْرَوْسُ هَذَاالْمَرَضِ بِاسْتِخْدَاْمِ أَدَوَاْتِ الطَّعَاْمِ وَالشَّرَاْبِ فِي الْأَمَاكِنِ الْعَامَّةِ أَوْ بِاسْتِعْمَالِ الْحَمَاْمَاْتِ وَدَوْرَاْتِ

الْمِيَاْهِ الْعَامَّةِ .

نوٹ: جن الفاظ کے نیچے لکریں کھینچی گئی ہے وہ سب اسم اشارہ ہیں۔

14.4 اصل متن کا ترجمہ:

ایڈز کینسر کی طرح ایک خطرناک بیماری ہے۔ یہ مرض وبائی ہے (ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہوتا ہے) اور اس کی کوئی دوا نہیں پائی جاتی ہے۔ یہ تمام ملکوں اور اقلیموں میں پھیلی ہوئی ہے۔ لفظ ''ایڈز'' انگریزی کلمات کے پہلے حروف سے مرکب ہے اور ان کے معنی ہیں ''حاصل ہونے والی قوتِ دفاع میں کمی کا مرض''۔ ماہرین کہتے ہیں کہ ابتداء میں اس مرض کے وائرس وسطی افریقہ میں پائے جاتے تھے۔ یہیں سے یہ ساری دنیا کے گوشوں میں پھیلے۔ یہ وائرس خون کے سفید خلْیوں (cells) کو کمزور کر دیتے ہیں۔ پھر ان سے بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت چھین لیتے ہیں۔

اس مرض کی علامتیں آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں۔ ابتداء میں بغل اور گردن میں سوجن ظاہر ہوتی ہے۔ اس کے بعد مریض برابر تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔ پھر اس کا وزن بہت زیادہ گھٹنے لگتا ہے۔ اس کا درجۂ حرارت یعنی (ٹیمپریچر) بڑھنے لگتا ہے۔ اس کے جسم سے بہت زیادہ پسینہ بہنے لگتا ہے۔ اس مرض کی دوسری علامتوں میں بغیر کسی ظاہرہ سبب کے دست آنا، خشک کھانسی اور سانس کی گھٹن ہیں۔ اسی طرح اس مرض کی وجہ سے جسم کی کھال، منھ اور پلکوں پر لال لال دائرے ظاہر ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اس مرض کے وائرس ایک شخص سے دوسرے میں جنسی تعلق کے ذریعہ منتقل ہوتے ہیں اس صورت میں اگر ان میں سے ایک اس مرض میں مبتلا ہے تو دوسرے کو بھی ہو جاتا ہے۔ یہ مرض ایسے خون کے ذریعہ بھی پھیلتا ہے جس میں ایڈز کے وائرس ہوں یا پھر انجکشن کی ایسی سوئیوں کے ذریعہ بھی پھیلتا ہے جن کا استعمال ایڈز کے بیمار کے لیے کیا گیا ہو۔

یہ مرض ایڈز میں مبتلا شخص سے ہاتھ ملانے یا اس کو گلے لگانے یا بوسہ لینے یا اس کے ساتھ بیٹھنے سے نہیں پھیلتا ہے۔ اسی طرح اس مرض کے وائرس عام جگہوں میں کھانے پینے کے برتنوں کے استعمال سے یا پبلک غسل خانوں اور ٹایولیٹس (Tiolets) کے استعمال سے منتقل نہیں ہوتے ہیں۔

14.5 مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

1- اَلْمَنَاعَةُ :	روکنے کی صلاحیت، قوت دفاع
2- فَيْرُوْسَاتْ واحد فَيْرُوْس :	وائرس (Virus)
3- خَلَايَا واحد خَلِيَّةٌ:	خلیے (کسی زندہ چیز کا سب سے چھوٹا حصہ)
4- أَوْرَامٌ واحد وَرَمٌ :	ورم، سوجن
5- اِعْيَاءٌ :	تھکاوٹ
6- اِسْهَالٌ :	دست
7- سُعَالٌ :	کھانسی
8- بُقَعٌ واحد بُقْعَةٌ :	گول گول دائرے، نشانات
9- مِحْقَنَةٌ جمع مَحَاقِنُ :	انجکشن (کی سوئی)
10- اَلْجُفُوْنُ واحد جَفْنٌ :	پلکیں، آنکھ کا اوپری حصہ
11- السَرْطَانُ:	کینسر

14.6 اسمائے اشارہ :

اسماء اشارہ ایسے اسماء کو کہتے ہیں جن کا استعمال قریب یا دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہوتا ہے۔ اگر اشارہ قریب کیلئے کیا جائے تو مذکر واحد کے لیے هَذَا اور مونث واحد کیلئے هَذِهِ ہوتا ہے مثال کے طور پر هَـذَا طِفْلٌ (یہ ایک لڑکا ہے) اور هَـذِهِ بِنْتٌ (یہ ایک لڑکی ہے)۔ اگر جن چیزوں کی طرف اشارہ کیا جائے وہ دو ہوں تو مذکر کیلئے حالت رفع میں هَذَانِ اور حالت نصب و جر میں هَذَيْنِ ہوگا اور اسی طرح مونث کیلئے حالتِ رفع میں هَـاتَـانِ اور حالت نصب و جر میں هَـاتَيْنِ کا استعمال ہوگا مثلاً هذَانِ رَجُلَانِ (یہ دونوں مرد ہیں)، هَـاتَـانِ اِمْـرَأَتَـانِ (یہ دونوں عورتیں ہیں) اور اگر مشار الیہ یعنی جن کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے وہ جمع مذکر یا جمع مونث ہوں تو ان کیلئے صرف ایک کلمہ هَـؤُلَاءِ کا استعمال ہوتا ہے مثلاً هَؤُلَاءِ طَلَبَةٌ (یہ سب طالب علم ہیں)۔

اگر مشار الیہ (جس کی طرف اشارہ کیا جائے) دور ہو تو مذکر کیلئے ذٰلِكَ اور مونث کیلئے تِلْكَ کا استعمال ہوتا ہے مثلاً ذٰلِكَ كِتَابٌ (وہ کتاب ہے)، تِلْكَ فَتَاةٌ (وہ لڑکی ہے) اور اگر مشار الیہ دو ہوں تو مذکر کیلئے ذَانِكَ اور مونث کیلئے تَانِكَ کا استعمال ہوتا ہے مثال کے طور پر ذَانِكَ رَجُلَانِ (وہ دونوں مرد ہیں) و تَانِكَ بِنْتَانِ (وہ دونوں لڑکیاں ہیں) اور اسی طرح اگر مشار الیہ جمع مذکر یا جمع مونث ہو تو اس کے لئے صرف ایک لفظ أُولٰئِكَ کا استعمال کیا جائے گا۔ مثلاً أُولٰئِكَ مُسْلِمُوْنَ (وہ سب مسلمان ہیں)

14.7 اصل متن پر مبنی سوالات:

(الف) درج ذیل سوالوں کے جوابات عربی میں تحریر کریں:

1- کیا ایڈز بیماری ہر ملک اور ہر خطے میں پھیلی ہوئی ہے؟

2- ایڈز کے وائرس پہلے پہل کیا کرتے ہیں؟

3- اس مرض کی دوسری علامتیں کیا ہیں؟

4- اس مرض کے وائرس کس طرح دوسروں تک پہنچتے ہیں؟ کوئی ایک وجہ بتائیں۔

5- کیا صرف ہاتھ ملانے سے ایڈز کے وائرس دوسروں تک پہنچ جاتے ہیں؟

(ب) درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیں:

1- هَلِ الْاَيْدَزْ خَطِيْرٌ مِثْلَ السَّرْطَانِ؟

2- أَيْنَ كَانَتْ تُوْجَدُ فَيْرُوْسَاتُ الْاَيْدَزْ فِي بِدَايَةِ الْأَمْرِ؟

3- مَاذَا يُحِسُّ مَرِيْضُ الْاَيْدَزْ فِي بِدَايَةِ الْاَمْرِ؟

4- لِمَاذَا تَظْهَرُ بُقَعٌ حَمْرَاءُ عَلَى الْجِلْدِ وَ الْفَمِ وَ الْجُفُوْنِ؟

5- هَلْ يَنْتَقِلُ فَيْرُوْسُ الْاَيْدَزْ بِاسْتِخْدَامِ أَدَوَاتِ الطَّعَامِ فِي الْفَنَادِقِ أَوِ الْمَطَاعِمِ؟

(ج) خالی جگہوں کو سامنے دیے گئے مناسب لفظ سے پُر کریں:

1- مَرَضُ الْاَيْدْزْ ....فِيْ جَمِيْعِ الْمَنَاْطِقِ

[مُنْتَشِرٌ، غَيْرُ مُوْجُوْدٍ، مُرْتَكِزٌ]

2- فِي الْبِدَاْيَةِ تَظْهَرُ أَوْرَامُ الْاَيْدْزْفِي ....

[الْيَدِ، الْإِبْطِ، الرِّجْلِ]

3- يَسِيْلُ مِنْ جَسَدِ مَرِيْضِ الْاَيْدْزْ عَرَقٌ ....

[قَلِيْلٌ، كَثِيْرٌ، صَغِيْرٌ]

4- إِنَّ فَيْرُوْسَاْتِ هَذَا الْمَرَضِ............ مِنْ شَخْصٍ إِلَى شَخْصٍ آخَرَ عَنْ طَرِيْقِ الْاِتِّصَاْلِ الْجِنْسِيْ.

[تَتَبَدَّلُ، تَنْتَقِلُ، تَتَغَيَّرُ]

5- لاَ يَنْتَشِرُ هَذَا الْمَرَضُ عَنْ طَرِيْقِ ....

[الْمُنَاقَشَةِ، الْمُحَاْدَثَةِ، الْمُصَاْفَحَةِ]

(د) درج ذیل جملوں کو درست کریں:

1- مَرَضُ الْاَيْدْزْ مَرَضٌ خَطِيْرٌ.

2- هَذَا الفَيْرُوْسَاتُ يُضْعِفُ خَلاَيَا الدَّمِ الْبَيْضَاْءَ.

3- يَرْتَفِعُ دَرَجَةُ حَرَاْرَةٍ وَ يَسِيْلُ مِنْ جَسَدِهِ عَرَقٌ كَثِيْرٌ.

4- اَلْأَطِبَّاءُ يَقُوْلُ إِنَّ فَيْرُوْسَاتَ هَذِهِ الْمَرَضِ تَنْتَقِلُ مِنْ شَخْصٍ إِلَى آخَرَ.

5- لاَ يَنْتَشِرُ تِلْكَ الْمَرَضُ عَنْ طَرِيْقِ الْمُصَافَحَةِ.

14.8 اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا:

ایڈز کی بیماری بہت خطرناک ہے۔ یہ بیماری غلط طریقہ سے جنسی کاموں سے اور جو شخص اس بیماری کا شکار ہے اس کا خون دوسرے آدمی کے جسم میں کسی طرح پہنچنے سے ہوتی ہے۔ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے۔

14.9 اصل متن پر مبنی سوالات کے جوابات:

(الف) (جوابات عربی میں)

1- نَعَمْ، هَذَا الْمَرَضُ مُنْتَشِرٌ فِيْ جَمِيْعِ الْمَنَاطِقِ.

2- فَيْرَوْسَاتُ الْاَيْدَزْ تُضْعِفُ أَوَّلاً خَلاَيَا الدَّمِ الْبَيْضَاءِ.

3- مِنْ عَلاَمَاتِ هَذَا الْمَرَضِ الْاُخْرىٰ الْاِسْهَالُ وَ السُّعَالُ وَ ضِيْقُ النَّفَسِ.

4- تَنْتَقِلُ فَيْرَوْسَاتُ هَذَا الْمَرَضِ مِنْ شَخْصٍ إِلَى شَخْصٍ آخَرَ عَنْ طَرِيْقِ الْاِتِّصَالِ الْجِنْسِيْ.

5- لاَ، لاَ تَنْتَشِرُ فَيْرَوْسَاتُ هَذَا الْمَرَضِ عَنْ طَرِيْقِ الْمُصَافَحَةِ.

(ب) (جوابات اردو میں)

1- جی ہاں، ایڈز کینسر کی طرح ہی خطرناک ہے۔

2- ابتداء میں ایڈز کے مرض کے وائرس وسطی افریقہ میں پائے جاتے تھے۔

3- ایڈز کا مریض شروع شروع میں شدید تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔

4- ایڈز کے مرض کی وجہ سے جلد، منہ اور پلکوں پر لال دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔

5- نہیں، ہوٹلوں اور طعام خانوں میں کھانے کی چیزوں کے استعمال سے ایڈز وائرس منتقل نہیں ہوتا ہے۔

(ج) (مناسب الفاظ)

1– مُنْتَشِرٌ

2– اَلْإِبْطِ

3– كَثِيْرُ

4– تَنْتَقِلُ

5– الْمُصَافَحَةُ

(د) (درست وصحیح جملے)

1– مَرَضُ الْاَيْدْزْ مَرَضٌ خَطِيْرٌ.

2– هٰذِهِ الْفَيْرَوُسَاْتُ تُضْعِفُ خَلَايَا الدَّمِ الْبَيْضَاْءَ.

3– تَرْتَفِعُ دَرَجَةُ حَرَاْرَةِ الْمَرِيْضِ وَ يَسِيْلُ مِنْ جَسَدِهِ عَرَقٌ كَثِيْرٌ.

4– اَلْاَطِبَّاءُ يَقُوْلُوْنَ إِنَّ فَيْرَوْسَاْتِ هٰذَا الْمَرَضِ تَنْتَقِلُ مِنْ شَخْصٍ إِلَى شَخْصٍ آخَرَ.

5– لَا يَنْتَشِرُ هٰذَا الْمَرَضُ عَنْ طَرِيْقِ الْمُصَافَحَةِ.